کائنات کی بعثت اور اس سے دنیا میں فکر و عمل کے عظیم انقلاب کا ذکر ہے۔ میلاد النبیؐ کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ دوسرا مقالہ جو رمضان المبارک و لیلۃ القدر سے متعلق ہے چالیس صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

ضبطِ تولید | تالیف۔ مولانا محمد یوسف صاحب، مدرس جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک پشاور۔ شائع کردہ۔ اسلامک پبلیکیشنز لمٹیڈ۔ ۱۳۔ شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن ۷۵،۲ روپے سستا ایڈیشن ۷۵،۱ روپیہ صفحات۔ ۱۵۲

یہ قابلِ قدر تصنیف ایک بالغ النظر عالمِ دین کی فکری کاوش کا نتیجہ ہے۔ فاضل مصنف نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں یہ بتایا ہے کہ ضبطِ تولید کی تحریک اللہ پر ایمان رکھنے والی اور اپنے اخلاق کی محافظت اور پاسبانی کرنے والی قوم کے لیے سمِ قاتل ہے۔ بدقسمتی سے لوگوں نے اسے صرف ایک معاشی مسئلہ سمجھ لیا ہے۔ درآنحالیکہ یہ مادی فلسفۂ حیات کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس تحریک کے پیچھے یہ عقیدہ کام کرتا ہے کہ خالقِ کائنات انسانوں کے ساتھ ایک شرمناک کھیل کھیل رہا ہے۔ وہ انہیں پیدا تو کر دیتا ہے، مگر اُن کے رزق کا کوئی سامان نہیں کرتا۔ یہ باری تعالیٰ کی صفت ربوبیت کی نفی ہے۔ پھر اس سے اس کی صفتِ رزاقی پر بھی حرف آتا ہے اور اس سے شرک فی المعاش کا پرچار ہوتا ہے جو شرک کی خفی نہیں بلکہ جلی قسم ہے۔ یہ تو رہا عقیدے کا معاملہ۔ عملی زندگی میں اس سے لوگوں خصوصاً نوجوانوں کے اخلاق تباہ ہوتے ہیں۔ اہلِ یورپ تین صدیوں میں اخلاقی اعتبار سے اتنے برباد نہیں ہوئے جتنا کہ اس تحریک نے پچاس سالوں میں انہیں برباد کیا ہے۔

فاضل مصنف نے اس مسئلہ پر کتاب و سنت اور فقہی احکام کی روشنی میں بحث کی ہے اور ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے جو اس کے متعلق پائی جاتی ہیں۔ کتاب کا معیارِ طباعت و کتابت عمدہ ہے۔